السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوگیا ہے اوراس کے پانچ بیٹے اورپانچ بیٹیاں ہیں،اس نے اپنی زرعی زمین کواپنے بیٹوں اوربیٹوں کے بیٹوں اوران کی آئندہ اولاد کےلئے وقف کردیا ہے اورکہا ہے کہ اس کی خریدوفروخت نہ کی جائے توسوال یہ ہے کہ کیااس وقف کرنے والے کی بیٹیوں کی اولادکی بھی اس کی وارث ہوگی یا نہیں ؟یابیٹوں کی اولادمیں سے بیٹیاں ہوں گی وہ بھی اس وارثت کی حق دارہوں گی یانہیں براہ کرم رہنمائی فرمائیں ،جزاکم اللہ خیرا"

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم کااختلاف ہے کہ بیٹیوں کی اولاد بھی اورلادکی اولادہے یانہیں،چنانچہ اس سلسلہ میں دوقول ہیں،اس قسم کے مسئلہ میں شرعی عدالتیں جوفیصلہ کریں وہ ان شاءاللہ صحیح ہوگا کیونکہ اس طرح کے مسائل میں عموماتنازعہ کی صورت ہوتی ہے اوران کاحل عدالت ہی سے ہوسکتا ہے۔۔۔اللہ تعالیٰ سب کوتوفیق عطافرمائے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ333

محدث فتویٰ